انسانیت کی تذلیل ہے۔ بے گناہوں کے قتل عام سے امن کا خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔

افغانستان پچھلے چالیس برس سے جنگوں کے گرداب میں پھنسا ہوا ہے۔ پہلے روس نے اسے ملیامیٹ کیا، اس کے جانے کے بعد وارلارڈز نے افغانیوں کی زندگی اجیرن کیے رکھی۔ ایک مختصر وقفے کے لیے امن ہوا اور وہاں دنیا نے نفاذ شریعت کی بہاریں دیکھیں۔ یہ امن بھی امریکا سے برداشت نہ ہوسکا اور وہ افغانستان پر چڑھ دوڑا، اٹھارہ برس ہونے کو آرہے ہیں اس کے غاصبانہ قبضے کو، اس نے افغانیوں کو سوائے بارود کی بارش، آبادیوں کی تباہی، انسانوں کے قتل عام، اور معاشی کساد بازاری کے اور کچھ نہیں دیا۔ امریکا کو یہاں کیا فوائد حاصل ہوئے؟......اس معاملے میں نتیجہ صفر ہے، اگر امریکا مزید سو برس بھی یہاں قبضہ کر کے بیٹھا رہے تب بھی اسے کچھ حاصل وصول نہیں ہوگا۔ امریکی پالیسی سازوں کو ہوش کے ناخن لینے چاہییں اور بجائے اپنا مزید نقصان کرنے کے افغانستان سے واپسی کی راہ لینی چاہیے۔ اس میں اُس کے لیے بھی عافیت ہے اور خطے کے متاثرہ ممالک بھی سکھ کا سانس لیں گے۔

حضرت مولانا حسن جان شہید رحمہ اللہ کے لیے قومی اعزاز

حضرت مولانا حسن جان شہید رحمہ اللہ سابق نائب صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان کو 2007ء میں دہشت گردوں نے گولیاں مار کر شہید کر دیا تھا۔ ان کا قصور یہ تھا کہ انہوں نے پاکستان میں جاری بدامنی اور دہشت گردی کی روک تھام اور سدباب کے لیے نمایاں خدمات انجام دی تھیں۔ آپ ہی نے سب سے پہلے خودکش حملوں کے حرام ہونے کا فتویٰ جاری کیا۔ آپ 1990ء سے 1993ء تک ممبر قومی اسمبلی بھی رہے، آپ اسلامی نظریاتی کونسل اور رویت ہلال کمیٹی کے رکن بھی تھے۔ 2007ء کے رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں آپ کو نامعلوم شرپسندوں نے گولیاں مار کر شہید کر دیا تھا۔

23 مارچ 2018ء کو حکومت پاکستان نے آپ کی خدمات کے اعتراف میں، اسلام اور وطن عزیز کے لیے اپنی جان قربان کرنے پر آپ کو ستارۂ شجاعت سے نوازا، جو ایوان صدر میں منعقدہ تقریب میں صدر پاکستان جناب ممنون حسین کے ہاتھوں آپ کے ورثاء نے وصول کیا۔

قومی اور حکومتی سطح پر علماء کی خدمات کا یوں اعتراف کیا جانا خوش آیند بات ہے، اس سلسلے کو آگے بڑھنا چاہیے اور 23 مارچ کو جہاں قومی سطح پر نمایاں خدمات انجام دینے والے دیگر افراد کو سرکاری اعزازات سے نوازا جاتا ہے وہیں دینی علوم میں مہارت و رسوخ رکھنے والے اصحاب علم کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں بھی قومی اعزاز سے نوازا جانا چاہیے۔